السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت وضع حمل کی وجہ سے ماہ رمضان کے روزے نہ رکھ سکی، مرضعہ ہونے کی وجہ سے وہ آئندہ رمضان تک روزے نہ رکھ سکی اب آئندہ رمضان آنے والا ہے اور وہ دوبارہ حاملہ ہے وہ پچھلے رمضان کے روزے رکھ رہی ہے لیکن کیا وہ آنے والے رمضان کے روزوں کا فدیہ دے سکتی ہے کیا ایسی صورت میں اس پر قضاء ضروری ہے کہ نہیں قرآن مجید کی آیت وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ کی روشنی میں جواب تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پچھلے رمضان کے روزے رکھتی جائے جب اس سال کا رمضان شروع ہو جائے تو پھر وہ اس رمضان کے روزے رکھنے شروع کر دے پچھلے رمضان کی قضاء کے روزے چھوڑ دے اور اس سال کی عید الفطر کے بعد پچھلے رمضان کی قضاء کے روزے پورے کر لے۔

مرضعہ اور حاملہ اگر روزے نہ رکھ سکتی ہوں تو مریض کے حکم میں ہیں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے : فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ --البقرة 185 اور وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ الخ روزہ رکھنے کی طاقت رکھنے والوں کے بارے میں ہے بعد میں منسوخ کر دی گئی فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الخ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

روزوں کے مسائل ج1ص288

محدث فتویٰ